

فہرست مضامین

- 44..... عرض مترجم
- 45..... میرے خیال میں
- 48..... حروف معتبر
- 51..... عرض ناشر
- 53..... مقدمۃ المراجع
- 55..... مقدمۃ المؤلف

کتاب الاخلاص

باب 1

اخلاص واصلاح نیت کا بیان

- 67..... اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت
- 77..... اخلاص گناہ و نافرمانی کو دور کرنے کا سبب ہے
- 77..... اخلاص انسان پر شیطانی تسلط نہیں ہونے دیتا
- 78..... اخلاص جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے

کتاب الطہارۃ
طہارت کا بیان

باب 2

- 80..... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت استعاذہ کی فضیلت
- 80..... پانی سے استنجاء کی فضیلت اور اہل قباء کی تعریف
- 81..... وضوء وغیرہ کی فضیلت
- 82..... وضوء کی فضیلت اور گناہوں کی معافی
- 85..... وضوء کی محافظت کی فضیلت
- 86..... با وضوء سونے کی فضیلت

- 378..... شام میں رہائش کی فضیلت
- 379..... بچے کا حج صحیح ہے اور اس کو حج کرانے کی فضیلت
- 379..... عورتوں کا افضل جہاد حج ہے
- 380..... بوڑھے، بچے، کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہے
- 380..... اللہ کی طرف ہجرت کی فضیلت
- 383..... ہجرت سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں
- 384..... ہجرت کی فضیلت اور جس نے حبشہ کی ہجرت کی اس کی دو ہجرتیں ہیں
- 386..... مسلمان مہاجر اور مجاہد کی فضیلت

کتاب الجہاد جہاد کا بیان

باب 8

- 389..... قرآن مجید سے جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت
- 390..... راہ جہاد میں ایک صبح یا ایک شام گزارنے کی فضیلت
- 392..... اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے فوت ہونے والے کی فضیلت
- 392..... اس شخص کی فضیلت جو جہاد کا ارادہ کرے لیکن بیماری یا کسی عذر کی وجہ سے نہ جاسکے۔
- 393..... جہاد اسلام کی چوٹی اور بلندی ہے۔
- 394..... جنت کا ایک دروازہ مجاہدین کے لیے خاص ہے
- 394..... مال و جان سے جہاد کرنے کی فضیلت
- 396..... اللہ کی راہ میں لڑنے والوں اور تکلیف برداشت کرنے والوں کی فضیلت
- 397..... جہاد کے لیے جانے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے
- جہاد میں اخلاص نیت اور اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے لڑنے والے کی فضیلت، جس مجاہد کو مال غنیمت نہ ملے وہ اس سے افضل ہے جس کو مال غنیمت ملے
- 397.....
- 398..... کیا جہاد سب سے افضل عمل ہے
- 401..... جہاد حجاج کو پانی پلانے اور مساجد آباد کرنے سے افضل ہے
- 401..... جہاد تمام اعمال سے افضل ہے
- 402..... مومن مجاہد یا مسلمان مہاجر و مجاہد کی فضیلت

کتاب الزہد

زہد کا بیان

باب 24

- 937..... بے رغبتی، عبادت کے لیے فراغت اور اللہ کی طرف رجوع کرنے کی فضیلت
- 942..... زہد اور اللہ کی طرف متوجہ ہونے کی مزید فضیلت
- 943..... اس شخص کی فضیلت جو قدرت کے باوجود اللہ کی طرف رغبت کی خاطر متواضع لباس پہنتا ہے۔
- 944..... یک عمل کرنے میں میانہ روی اور اس پر ہمیشگی اختیار کرنے کی فضیلت
- 946..... فقر و خیراء اور کمزور لوگوں کی فضیلت
- 953..... فقر و مہاجرین، اغنیاء سے پہلے جنت میں جائیں گے۔
- 954..... مال کم، حساب کم۔
- 955..... جب اللہ کسی بندے سے پیار کرتا ہے تو اس کو دنیا سے بچاتا ہے۔
- 955..... فقر کی حریدہ فضیلت
- 956..... معتد و مساکین کی فضیلت
- 957..... یک آدمی کے لیے اچھے مال کی فضیلت جس کو وہ اس کے حق میں استعمال کرتا ہے۔
- 958..... متقی شخص کے لیے مال دار ہونے میں کوئی حرج نہیں، اگرچہ صحت، متقی کے لیے افضل ہے۔
- 959..... جس شخص کے متعلق فتنہ میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہو اس کے لیے غنی کی دعا کی جاسکتی ہے۔

کتاب خشیت اللہ

خشیت الہی کا بیان

باب 25

- 961..... اللہ تعالیٰ کے خوف، اس کی خشیت اور اس کے عقاب سے ڈرنے کی فضیلت
- 969..... اگر انسان ہمیشہ اللہ سے ڈرتا رہے تو فرشتے اس سے مصافحہ کریں۔
- 970..... اللہ تعالیٰ کے ڈر سے رونے کی فضیلت
- 971..... اللہ کے ڈر سے رونے والا جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔
- 972..... اللہ کے خوف کے ساتھ ساتھ اس سے امید وابستہ کرنے کی فضیلت
- 973..... امید اور خوف کی فضیلت
- 975..... اللہ کے ساتھ خاص طور پر موت کے وقت اچھا گمان رکھنا

فَضْلُ الْإِخْلَاصِ وَ إِصْلَاحِ السَّرِيرَةِ

اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت

عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ شَيْءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ فَهَاجَرَتْهُ إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ مَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا نَفْسِهِ أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهَاجَرَتْهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ))

۱۔ عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تمام اعمال (اچھا ہے یا بُرا) کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کو اس کی (اچھی یا بُری) نیت کے مطابق (اچھا یا بُرا) بدلہ ملے گا۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہوگی اس کی ہجرت انہی کی طرف سمجھی جائے گی اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کی غرض سے ہجرت کی تو اس کی ہجرت انہی مقاصد کے لیے ہوگی۔“

تفسیر: [صحیح البخاری: کتاب بدء الوحی - وصحیح مسلم: کتاب الإمارة، باب قوله ﷺ] [الأعمال بالنيات]

تفسیر: بعض روایات میں اس حدیث کا سبب درود بھی بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے اُم قیس نامی عورت کو نکاح کا بیڑا بچھا اس نے اس وقت تک نکاح کرنے سے انکار کر دیا جب تک وہ ہجرت نہ کرے۔ اس نے اس کی اس شرط کی وجہ سے ہجرت کر لی اور وہاں جا کر دونوں کا باہم نکاح ہو گیا۔ چنانچہ صحابہ میں اس کا نام ہی مہاجر اُم قیس مشہور ہو گیا۔ اس سے حدیث شریف میں اخلاص و نیت کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ انسان کے اعمال کی قبولیت اور اس پر اجر و ثواب کا استحقاق نیت کی اصلاح اور اس کی درستگی پر ہے۔ مثلاً جس کی نیت ہجرت کے وقت اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت و اتباع ہوگی تو اس کو اس ہجرت کا اجر و ثواب ملے گا اور جس کی نیت ہجرت کے وقت دنیا کا نام یا دنیا کا کوئی اور مقصد شادی وغیرہ تھی تو اس کو وہی کچھ ملے گا جس کا اس نے ارادہ یا نیت کی ہوگی۔ اس لیے انسان کا خصوص و نیت تمام اعمال میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہونی چاہیے اور یہ کہ نیت دل سے ہوگی نہ کہ زبان سے۔ کیونکہ نیت دل کے فعل و عمل کا نام ہے اور یہ ضروری ہے۔ لہذا نماز میں زبان سے مختلف الفاظ کے ساتھ نیت کے الفاظ غیر مشروع ہیں۔

۲۔ نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ایک لشکر خانہ کعبہ پر چڑھائی کرنے کی نیت سے نکلے گا جب وہ مدینہ منورہ کے قریب بیداء (مکہ مکرمہ کی طرف ذوالحلیفہ میقات سے قبل)

(عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يَغْزُو جَيْشٌ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ خَلَّتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:

فَضْلُ الْإِسْتِعَاذَةِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت استعاذہ کی فضیلت

(۱۳) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))

۱۳۔ عبدالعزیز بن صہیب روایت کرتے ہیں میں نے انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ کلمات کہتے: ”اے اللہ میں ناپاک جنوں اور ناپاک جتنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

تخریج: [صحیح البخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء]

فَضْلُ الْإِسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ وَالْتِمَاسِ عَلَى أَهْلِ قَبَاءَ

پانی سے استنجاء کی فضیلت اور اہل قباء کی تعریف

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں۔“

(۱۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ يَعْنِي قَبَاءَ فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ آتَانِي عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ خَيْرًا أَفْلا تُخْبِرُونِي؟)) يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحْيُونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا﴾ (التوبة: ۱۰۸)

۱۴۔ محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لائے۔ فرمایا ”اللہ نے طہارت و پاکیزگی کے سلسلہ میں تمہاری تعریف و توصیف بیان فرمائی ہے۔“ اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند فرماتے ہیں۔“ آپ لوگ مجھے بتائیں کہ اس کا سبب کیا ہے؟ تو اہل قباء نے جواب دیا، اللہ کے رسول! ہم تورات میں مکتوب ہونے کی وجہ سے پانی سے استنجاء کا التزام و اہتمام کرتے ہیں۔“

تخریج: [المسند للامام احمد: ۶/۶]

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو پاکیزگی و طہارت بہت پسند ہے اگرچہ طہارت مٹی کے تین ڈھیلے استعمال کرنے سے حاصل ہو جاتی ہے لیکن پانی سے طہارت و استنجاء کرنا اللہ تعالیٰ کا محبوب اور پسندیدہ عمل ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ پانی کے استعمال سے پہلے مٹی کے ڈھیلے استعمال کرنا ضروری ہیں جیسا کہ بعض لوگ نادانی کی وجہ سے لیٹریں میں ایسا کر کے پانی کی نکاسی کے نظام میں خلل ڈال کر نجاست و گندگی کا سبب بنتے ہیں۔